آپ کی یادداشتیں تلخ و شیریں کا مجموعہ ہوتیں، میں نے ایک دفعہ کہا کہ اذکروا موتاکم بالخیر۔ کی بناء پر درگذر ہی بہتر ہوتی ہے۔ مرحوم سے میری ایک ہی دفعہ مولانا تقی عثمانی کی معیت میں ان کے دولت کدہ پر ملاقات ہوئی مسئلہ کرنسی نوٹوں پر زکوٰۃ کا چھڑ گیا اور ملاقات کا اختتام تلخی پر ہوا، میں نے کہا آپ شعر و ادب تک محدود رہیں، مجتہد اور مفتی نہ بنیں۔ مرحوم کی محبت و عنایت آخر تک قائم رہی، بیشک ان کی وفات سے علم و ادب کے میدان میں ایک خلاء واقع ہوئی ہے۔

اوائل مئی میں ہمارے ایک اور محترم عالم نے ہمیں داغ مفارقت دی مولانا سید امین الحق صاحب خطیب اوقاف شیخوپورہ مرحوم وصال فرما گئے مرحوم ۱۹۰۴ء میں ہمارے علاقہ کے موضع طورو مردان میں پیدا ہوئے جو ایک زمانہ میں علمی عروج اور رونقوں کیوجہ سے بخارا کہلاتا تھا۔ ۱۳۴۰ھ میں مرکز علمی دارالعلوم دیوبند سے سند فراغت لی۔ بیعت و ارشاد کا تعلق شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری سے تھا، اور خلافت سے بھی نوازے گئے۔ اوقاف جیسے ضمیر کش محکمہ کی ملازمت کے باوجود آپ کا ضمیر آزاد رہا اور اپنی قلندرانہ شان قائم رکھی۔ جو جی میں تھا وہ منہ پر اور کبھی غیر محتاط انداز میں بھی صاف گوئی سے گریز نہیں کیا درس و تدریس کے علاوہ تصنیف و تالیف کا بھی شغل رہا، حجیت حدیث پر بصائر السنۃ کے نام سے ایک وقیع کتاب لکھی اسی طرح تقلید کی مدافعت عیسائیت کے تعاقب، صحابہ کرامؓ کی تعدیل، زمینداری اور شرعی نظام پر بھی علمی مواد فراہم کیا کئی تصانیف کی شکل میں اپنی نشانیاں چھوڑیں۔ اب آخر میں امام ابوحنیفہؒ کی مدافعت میں خطیب بغدادیؒ کے اعتراضات کا معقول اور مدلل جواب لکھا، ان کا اصرار تھا کہ یہ الحق میں شائع ہو، الحق اپنے خاص انداز اور معیار کی بناء پر ایسے اختلافی ادق علمی مباحث سے گریز کرتا رہا، فضل الرحمان کے فتنۂ تجدد و استشراق کے رد میں الحق میں ان کے دقیع مضامین شائع ہوتے رہے، مرحوم کی جدائی فضلاء دیوبند اور اہل علم کے لئے موجب رنج و غم ہوگی۔

اسی ماہ ملتان کے مرکزی مدرسہ قاسم العلوم کے مہتمم اور بانی حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ کا بھی وصال ہوگیا۔ مرحوم نے اپنی طویل زندگی دین کی نشر و اشاعت درس و تدریس میں گذاری مدرسہ قاسم العلوم ان کی تابندہ یادگار رہے گی، آخری عمر میں بوجہ ضعف و نقاہت اہتمام کی ذمہ داری حضرت مولانا مفتی محمود صاحب قائد جمعیۃ العلماء اسلام کے سپرد فرما دی تھی، مولانا مرحوم کی وفات پر ہمارے محترم قائد جمعیۃ خصوصی تعزیت کے مستحق ہیں حق تعالیٰ مرحوم کے فیض اور برکات کو جاری و ساری رکھے اور